Prophet saw took back land full of Salt reserves

توانائی اور معدنی ذخائر کی نجکاری معاشرے کے ساتھ صرف ظلم ہی نہیں ہے بلکہ یہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے خلاف ہے اور ایک گناہ ہے جس پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جانب سے سزا ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اَلْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ الْمَاءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ "مسلمان تین چیزوں میں شراکت دار ہیں؛ پانی، چراگاہیں اور آگ (توانائی)" (احمد)۔ اور عمرو بن قیس سے روایت ہے کہ، اسْتَقْطَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ و سلم مَعْدِنَ الْمِلْحِ بِمَأْرِبَ فَأَقْطَعَنِيهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ بِمَنْزِلَةِ الْمَاءِ الْعِدِّ يعني أنه لا ينقطع فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ و سلم

فَلاَ إِذَنْ" میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ مجھے نمک والی زمین دے دیں اور انہوں نے وہ مجھے دے دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کہ یہ زمین ایسے ہی ہے جیسے پانی کا ایسا ذخیرہ جسے شمار نہ کیا جا سکے یعنی ختم ہونے والا نہ ہو، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ایسا ہے تو پھر نہیں" (النسائی)۔ یہاں معاملہ بذات خود نمک کا نہیں ہے بلکہ اس کا بہت بڑا معدنی ذخیرہ ہونے کی صفت ہونا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ جانتے ہوئے پہلے وہ زمین انہیں دے دی تھی کہ وہاں نمک ہے لیکن جب انہیں بتایا گیا کہ وہ بہت بڑا ذخیرہ ہے تو انہوں نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا۔